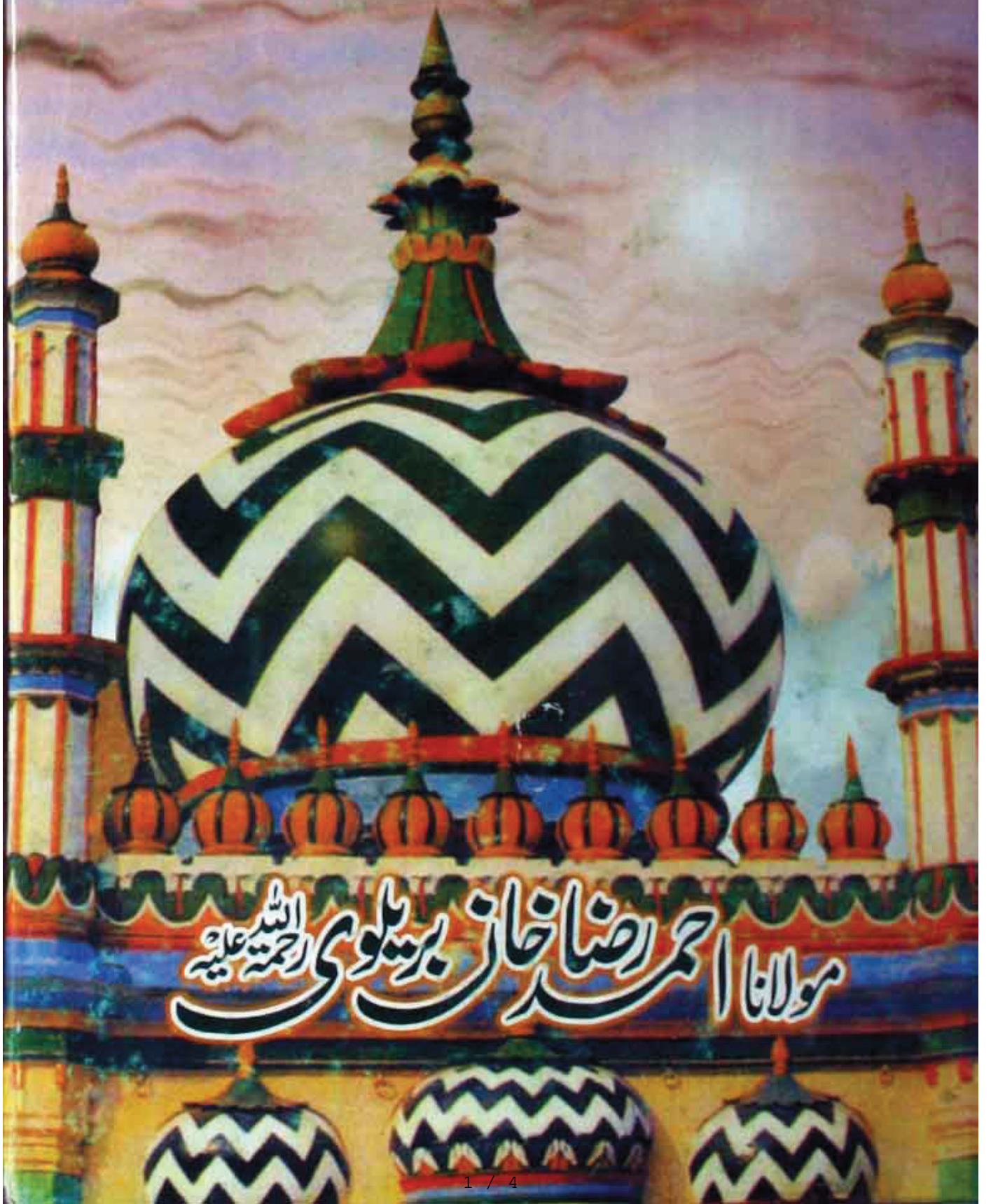


ملفوظات



مولانا محمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستان رضا، جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

Marfat.com

ملفوظات	نام کتاب
مولانا احمد رضا خان بریلوی	مصنف
امر شاہد	سرورق
فرینڈز پرنٹرز، جہلم	مطبع
1/- روپے	ہدیہ

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اردو بازار لاہور
 مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اردو بازار لاہور
 شبیر برادرز، اردو بازار لاہور
 علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار لاہور
 خزینہ علم و ادب، اردو بازار لاہور
 رحمن بک ہاؤس، اردو بازار کراچی
 ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی
 ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
 مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اردو بازار کراچی

پہلے میں نے خواب میں اپنے حضرت والد ماجد قدس سرہ العزیز سے دیکھی تھی۔ میں اس زمانہ میں شدت درد کمر اور سینہ میں مبتلا تھا اسے بہت امتداد و اشتداد ہوا تھا۔ ایک روز دیکھا کہ حضرت تشریف لائے اور حضرت کے شاگرد مولوی برکات احمد صاحب مرحوم کے میرے پیر بھائی اور حضرت پیر مرشد برحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فدائی تھے۔ کم ایسا ہوا کہ حضرت پیر و مرشد کا نام لیتے اور ان کے آنسو رواں نہ ہوتے جب ان کا انتقال ہوا، اور میں دفن کے وقت ان کی قبر میں اُتر ا مجھے بلا مبالغہ خوشبو محسوس ہوئی جو پہلی بار روضہ انور کے قریب پائی تھی، ان کے انتقال کے دن مولوی سید امیر احمد صاحب مرحوم خواب میں زیارت اقدس حضور سید عالم ﷺ سے مشرف ہوئے کہ گھوڑے پر تشریف لئے جاتے ہیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! حضور کہاں تشریف لے جاتے ہیں۔ فرمایا: برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔ الحمد للہ! یہ جنازہ میں نے پڑھایا اور یہ وہی برکات احمد ﷺ تھیں کہ محبت پیر و مرشد کے سبب اور انھیں حاصل ہوئیں۔ ذَالِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یُّشَاءُ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

ہاں تو اس خواب میں نے دیکھا کہ مولوی برکات احمد صاحب بھی حضرت والد ماجد اقدس سرہ العزیز کے ہمراہ میری عیادت کو تشریف لائے ہیں۔ دونوں حضرات نے مزاج پرسی فرمائی۔ میں شدت مرض سے تنگ آچکا تھا، زبان سے نکلا کہ حضرت دعا فرمائیں کہ اب خاتمہ ایمان پر ہو جائے۔ یہ سنتے ہی حضرت والد ماجد قدس سرہ الشریف کا رنگ مبارک سرخ ہو گیا اور فرمایا: ابھی تو باون برس مدینہ شریف میں: واللہ اعلم اس ارشاد کے کیا معنی تھے مگر اس کے بعد جو دوبارہ حاضری مدینہ طیبہ ہوئی ہے اس وقت مجھے باون واں ہی سال تھا۔ یعنی اکاون برس پانچ مہینے کی عمر تھی۔ یہ چودہ سال کی پیشین گوئی حضرت نے فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے مقبول بندوں کو کہ حضور اقدس ﷺ کے غلامان غلام کے کفش بردار ہیں علوم غیب دیتا ہے اور وہابیہ کو جناب سرکار سے انکار ہے۔ ابھی چند ماہ ہوئے ماہ رجب میں حضرت والد ماجد قدس سرہ الشریف خواب میں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا: اب کی رمضان میں مرض شدید ہوگا، روزہ نہ چھوڑنا۔ ویسا ہی ہوا، اور ہر چند طیب نے کہا: میں نے بحمد اللہ روزہ نہ چھوڑا، اور اسی کی برکت نے بفضلہ تعالیٰ شفا دی کہ حدیث میں ارشاد ہوا ہے: صُومُوا تَصِحُّوْا ”روزہ رکھو، تندرست ہو جاؤ گے۔“ وہ حضرات علماء بہت اس کے متمنی رہتے کہ کسی طرح